بسم اللہ الرحمن الرحیم
فمن شهد منكم الشهر فليصمه
پس تم میں سے کوئی ماہِ رمضان کو پاوے تو روزے رکھے
روحانی موسمِ بہار
یعنی
رمضان المبارک
ناشر بزمِ ضیائے رسول صلی اللہ علیہ وسلم
فردوس جامع مسجد غلام حسین پارک شادباغ لاہور

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سلسلہ اشاعت نمبر ۷

نام کتاب ——— روحانی موسم بہار

مصنف ——— محمد فاروق احمد

اراکین کے علاوہ شائقین ۲ روپے کے ڈاک ٹکٹ بھیج کر طلب فرمائیں۔

ملنے کا پتہ

بزمِ ضیائے رسول صلی اللہ علیہ وسلم

فردوس جامع مسجد غلام حسین پارک شادباغ لاہور

خالد محمود خان جدون

الحبیب ٹریڈنگ کمپنی

۱۹ سلطان پورہ روڈ، ہائیڈ مارکیٹ، لاہور۔

فون: ۳۰۲۰۲۴-۶۸۱۵۲۱۲

دینِ حنیف کا ترجمان

ماہنامہ سیدھا راستہ لاہور

○ مذہب مہذب اہلسنّت وجماعت کا داعی عقائد کی پختگی اور اعمال کی درستگی کی دعوت میں مصروفِ عمل مسلکی اور ملکی حالات اور معاملات سے باخبر رکھنے والا مستند اور منفرد حیثیت کا حامل، جرأتوں کا علمبردار ماہنامہ سیدھا راستہ

○ سالانہ زرِ خرید ۶۰/= روپے فی پرچہ ۵/= روپے خط وکتابت اور سالانہ زرِ خرید بھیجنے کا پتہ دفتر ماہنامہ "سیدھا راستہ" ۴۹ عمر دین روڈ وسن پورہ لاہور، ۳۹ ر پوسٹ کوڈ ۵۴۹۰۰ پاکستان

بیادگار: پیرِ طریقت رہبرِ شریعت امین علم لدنی حضرت قبلہ علامہ مولانا
حاجی محمد یوسف صاحب نگینہ رحمۃ اللہ علیہ

زیرِ ادارت: حضرت علامہ مولانا منیر احمد یوسفی صاحب ایم اے۔

سرپرستِ اعلیٰ: بزمِ ضیائے رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِينَ مِن قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ

ترجمہ = اے ایمان والو تم پر روزے فرض کیے گئے جس طرح تم سے اگلوں پر تاکہ تم پرہیزگار بن جاؤ۔

اے میرے عزیز! قربان جائیں خداوند عالم پر جس نے روزے فرض کرنے کے ساتھ ہی انکی نفضیلت بھی بیان فرما دی۔ کہ اگر تم روزے رکھو گے تو تم پرہیزگار بن جاؤ گے۔ تو ظاہر ہے جب انسان پرہیزگار بن جائے گا تو اللہ کے مقرب بندوں میں شامل ہو جائے گا اور اللہ تعالیٰ اسے اپنی رحمتوں سے نواز دے گا۔ اے میرے عزیز! یہ جان لے کہ ماہ رمضان بڑی برکتوں والا مہینہ ہے۔ فضیلت والا مہینہ ہے۔ خوش قسمت ہیں وہ لوگ جو اس کی خیر و برکت حاصل کریں اور بدبخت ہیں وہ لوگ جو اس سے محروم رہیں۔ یہ اللہ تعالیٰ اور اس کے پیارے محبوب کا بہت ہی محبوب مہینہ ہے۔ بس اس کی فضیلت کے لیے اتنا ہی کافی ہے کہ اس میں سرچشمہ فضائل و برکات قرآن مجید نازل ہوا۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں ارشاد فرمایا

إِنَّا أَنزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ

ترجمہ = بے شک ہم نے اس کو شب قدر میں نازل فرمایا۔
سبحان اللہ شب قدر بھی اسی مہینے کی ایک رات ہے۔ ہمارے لیے کتنی خوش قسمتی کی بات ہے کہ قرآن مجید بھی اس ماہ میں نازل ہوا۔ اے میرے عزیز! اس ماہ کی بے شمار فضیلتیں ہیں۔ احادیث مبارکہ اس ماہ کے فضائل میں گونج رہیں ہیں۔ اس ماہ میں آسمان' جنت اور رحمت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور جہنم کے دروازے بند کردیئے جاتے ہیں۔ اس ماہ میں مسلمان کی موت شہید کی موت ہے۔ اس ماہ میں مستحب عمل کا ثواب دوسرے مہینوں کے فرضوں جیسا ہے۔ اور اس ماہ کا فرض دوسرے دنوں کے ستر فرضوں جیسا اور اس ماہ میں ایک رات ایسی جو قرآن مجید کے فرمان کے مطابق ہزار مہینوں سے بہتر ہے۔ اے میرے عزیز! اس ماہ کی پہلی رات تمام شیاطین اور سرکش جنات قید کرلیے جاتے ہیں۔ اور دوزخ کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں۔ اور ان میں سے کوئی نہیں کھولا جاتا اور جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور پھر ان میں سے کوئی بند نہیں کیا جاتا۔

اے میرے عزیز! اس ماہ کی ہر رات پکارنے والا کہتا ہے۔ اے نیکی کے طلب گار مانگ تجھے عطا کیا جائے گا۔ اے برائی کرنے والے برائی سے باز رہ اور توبہ کر تیری توبہ قبول کی جائے گی۔ یہ بڑی عظمت والا

مہینہ ہے یہ روحانی موسم بہار ہے جب بہار کا موسم آتا ہے پھول کھلتے ہیں۔ پھل نکلتے ہیں۔ رحمت کا پانی برستا ہے۔ برگ و شجر ہی نہیں انسان حیوان سب میں تازہ جان آجاتی ہے۔ بیمار صحت مند ہو جاتے ہیں۔ کمزور توانائی حاصل کرتے ہیں۔

اے میرے عزیز! یہ رمضان کا مہینہ وہ باعظمت مہینہ ہے کہ اس کے ابتدا میں رحمت ہے۔ اور درمیان میں مغفرت ہے۔ اور آخر میں دوزخ سے نجات ہے۔ اور اللہ تعالیٰ ہر رات اپنی مخلوق کی طرف خاص نظر رحمت فرماتا ہے۔ اور جب وہ کسی بندہ کی طرف نظر کرم فرماتا ہے تو اسے عذاب نہیں دیتا۔ اس ماہ میں ہر روز دس لاکھ گنہگاروں کو جہنم سے نجات دیتا ہے۔ اور اس ماہ کی 29 تاریخ کو پورے مہینے میں جتنے آزاد ہوتے ہیں انکے مجموعے کے برابر اس رات میں آزاد کیے جاتے ہیں۔

اے میرے عزیز! کتنی خوشی کی بات ہے کہ رمضان المبارک کیا آتا ہے۔ ہم گنہگاروں کی عید ہو جاتی ہے۔ رحمت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور خوب مغفرت کے خزانے تقسیم کیے جاتے ہیں۔ استقبال رمضان کے لیے جنت کو خوب سجایا جاتا ہے۔ سبحان اللہ قربان جائیں کتنی عظمتوں والا مہینہ ہے۔ اسی مہینہ کو یہ اعزاز حاصل ہے کہ اس کا نام قرآن مجید میں آیا ہے۔ سبحان اللہ یہی مہینہ قیامت کو ہماری

شفاعت فرمائے گا۔ اور اسی مہینے میں سحری اور افطاری کے وقت مومن کی دعا رد نہیں کی جاتی۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی برکتوں سے مالا مال ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔ (آمین)

رمضان کے نام کی حکمتیں

لفظ رمضان میں پانچ حرف ہیں۔

1= "ر" جس سے مراد رحمت الٰہی ہے۔

2= "م" جس سے مراد محبت الٰہی ہے۔

3= "ض" جس سے مراد ضمان الٰہی ہے۔

4= "ا" جس سے مراد امان الٰہی ہے۔

5= "ن" جس سے مراد نور الٰہی ہے۔

تفسیر نعیمی میں لکھا ہے جس طرح لفظ رمضان میں پانچ حکمتیں ہیں اسی طرح اس ماہ میں پانچ خصوصی عبادات ہوتی ہیں۔ 1☆ روزہ' 2☆ تراویح' 3☆ تلاوت قرآن' 4☆ اعتکاف' 5☆ شب قدر میں عبادات' تو جو کوئی مسلمان ان پانچ عبادات کو خشوع خضوع کے ساتھ ادا کرتا ہے۔ وہ مذکورہ پانچ انعامات کا مستحق ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں ان انعامات کو حاصل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ (آمین)

روزہ کے فضائل

فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ

ترجمہ = جو اس مہینے کو پائے وہ اس کے روزے رکھے۔

اس آیہ کریمہ میں اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے کہ جو ماہ رمضان کو پائے تو اس میں روزے رکھے۔ روزہ کی فضیلت کا راز اس کے اجر میں مضمر ہے جو کہ ہمیں قیامت کے دن ہی ملے گا۔ حضور اکرم ﷺ نے روزہ کے بارے میں بے شمار ارشادات فرمائے ہیں۔

روزہ کی جزا بے اندازہ و بے شمار ہے

كُلُّ عَمَلِ ابْنِ آدَمَ يُضَاعَفُ الْحَسَنَةُ بِعَشْرِ أَمْثَالِهَا إِلَى سَبْعِ مِائَةِ ضِعْفٍ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى إِلَّا الصَّوْمَ فَإِنَّهُ لِي وَأَنَا أَجْزِي بِهِ يَدَعُ شَهْوَتَهُ وَطَعَامَهُ مِنْ أَجْلِي۔

ترجمہ = آدمی کا ہر عمل ضاعف کیا جاتا ہے یعنی انسان کے ہر نیک عمل کے ثواب کو زیادہ کیا جاتا ہے۔ اس طرح کہ ہر نیکی کا ثواب دس گنا کیا جاتا ہے۔ یہاں تک کے یہ ثواب سات سو گنا تک پہنچ جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا لیکن روزہ کا ثواب اس سے بھی بالا تر ہے۔ بے شک وہ میرے ہی لیے ہے اور میں ہی اس کی جزا دوں گا۔ بندہ میری خوشنودی

کے لیے روزہ رکھتا ہے۔ اور میری رضا جوئی اطاعت و فرمان کے لیے اپنا کھانا پینا اور اپنی خواہش چھوڑ دیتا ہے۔

(بخاری و مسلم)

اس حدیث پاک سے واضح ہوتا ہے کہ انسان کا ہر عمل خدا کے یہاں کچھ نہ کچھ بڑھتا ہے۔ ایک نیکی دس گنا سے سات سو گنا زیادہ ہو جاتی ہے۔ مگر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ روزہ اس سے مستثنے ہے۔ وہ خاص میرے لیے ہے اور میں جتنا چاہتا ہوں بدلہ دیتا ہوں اسکی کوئی حد مقرر نہیں۔ عام طور پر دیکھا جاتا ہے کہ ہم جو بھی نیک کام کرتے ہیں چاہے وہ چھوٹا ہو یا بڑا ہو۔ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہمیں اس کا اجر ملتا ہے لیکن روزہ کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ روزہ میرے لیے ہے اور میں ہی اس کی جزا دوں گا۔ گویا کہ اللہ تعالیٰ نے ان مختصر سے الفاظ میں فیصلہ دے دیا کہ جو روزہ رکھے گا۔ میں اس کا بن جاؤں گا جو وہ مانگے گا میں اس کو عطا کروں گا۔ روزہ سے جو دعا کرے گا مراد پائے گا۔ کتنی بڑی بات ہے کہ اللہ تعالیٰ بندے کا ہو جاتا ہے۔ لیکن انسان ہی نادان ہے کہ اللہ تعالیٰ کی رحمت اور عنایات کو پہچانتا ہی نہیں اور محروم چلا جا رہا ہے۔

روزہ دار کو افطار اور دیدار الٰہی کی فرحتیں

لِلصَّائِمِ فَرْحَتَانِ فَرْحَةٌ عِنْدَ فِطْرِهِ وَفَرْحَةٌ عِنْدَ لِقَاءِ رَبِّهِ

ترجمہ = روزہ دار کے لیے دو فرحتیں ہیں۔ اسے دو خوشیاں حاصل ہوتی ہیں۔ ایک فرحت (خوشی) اپنے رب سے ملاقات کے وقت ایک خوشی افطار کے وقت جب وہ، سے خود جزا مرحمت فرمائے گا۔

(اس حدیث پاک میں حضور اکرم ﷺ نے فرمایا ہے روزہ رکھنے والے کے لیے دو فرحتیں ہیں۔ ایک فرحت افطار کے وقت اور دوسری اپنے رب سے ملاقات کے وقت)۔ روزہ داروں نے یہ بات اکثر محسوس کی ہوگی کہ افطاری کے وقت انہیں غیر معمولی خوشی محسوس ہوتی ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ بندہ اللہ کی رضا کی خاطر اس کے حکم کو بجالایا۔

روزہ سے بے پناہ روحانی بلندی حاصل ہوتی ہے۔ اور بھوک میں اللہ تعالیٰ سے بندے کا رابطہ پیدا ہو جاتا ہے۔ اور یہ رابطہ ملاقات کے مترادف ہے اور اس ملاقات سے انسان کو بے پناہ خوشی حاصل ہوتی ہے۔

روزہ دار کے منہ کی بو

وَلَخُلُوفُ فَمِ الصَّائِمِ اَطْيَبُ عِنْدَ اللهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ

ترجمہ = روزہ دار کے منہ کی بو اللہ تعالیٰ کے نزدیک مشک کی خوشبو سے زیادہ پیاری اور پاکیزہ ہوتی ہے۔

حدیث پاک میں آتا ہے۔

اَلصِّيَامُ جُنَّةٌ (روزہ ڈھال کی طرح ہے) یعنی کہ دنیا میں گناہوں سے اور شیطان کے شر سے محفوظ رکھتا ہے۔ اور آخرت میں عذاب الٰہی اور دوزخ کی آگ سے بچاتا ہے۔ (بخاری و مسلم)

تمام عمر کے روزے رمضان کے ایک روزہ کے برابر نہیں

مَنْ اَفْطَرَ يَوْمًا مِنْ رَمَضَانَ مِنْ غَيْرِ رُخْصَةٍ وَلَا مَرَضٍ لَمْ يَقْضِ عَنْهُ صَوْمُ الدَّهْرِ كُلِّهِ وَاِنْ صَامَهُ

ترجمہ = جو شخص روزہ نہ رکھے رمضان میں ایک دن بغیر کسی اجازت عذر یا بیماری کے تو ساری عمر روزہ رکھنا اس کا معاوضہ نہیں ہو سکتا۔

(بخاری۔ ترمذی۔ ابن ماجہ)

الترغیب والترہیب میں ایک روایت کے مطابق جو شخص روزہ رکھتا ہے اس کے افطار کرنے تک دریا کی مچھلیاں اس کے لیے مغفرت کی دعا کرتی رہتی ہیں۔

روزے کی حالت میں مرنے والے کو جہنم کی آگ نہیں چھوتی

حدیث شریف میں آتا ہے کہ قیامت کا دن ہو گا گنہگاروں کو دوزخ میں ڈالا جائے گا ان میں ایک گنہگار ایسا ہو گا کہ جس سے دوزخ کی آگ بھاگے گی۔ جہنم کا داروغہ آگ سے کہے گا کہ تو اس شخص سے کیوں بھاگتی ہے تو آگ کہے گی کہ اس شخص کے منہ سے روزے کی بو آتی ہے۔ جہنم کا داروغہ اس شخص سے پوچھے گا کہ کیا تو روزے دار مرا تھا۔ تو وہ جواب دے گا ہاں جب مجھے موت آئی میں نے روزہ رکھا ہوا تھا۔

اے میرے عزیز! روزہ ایک فرض عبادت ہے اور اس کے فرض ہونے کا مقصد یہ ہے کہ خدا چاہتا ہے انسان کو تھوڑی سی مشقت میں ڈال کر اسے بے پناہ انعامات لینے کا مستحق بنا دوں۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے انسان کی بہتری کے لیے سال بھر میں ایک ایسا موقع فراہم کر دیا تاکہ

انسان اللہ تعالیٰ کی عبادت کر کے اللہ تعالیٰ کے بہت ہی قریب ہو جائے اور سال میں ایک مہینہ روزہ رکھے۔ تاکہ اس کے اثر میں سال بھر اللہ تعالیٰ کی طرف مائل رہنے کا جذبہ بیدار رہے اور شیطان کے مکرو فریب سے بچا رہے۔ یہ سب کچھ روزہ کی بدولت انسان کو حاصل ہو گا۔ اللہ تعالیٰ ہمیں روزہ رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ (آمین)

روزہ کی حکمتیں

بزرگان دین نے روزہ کی مختلف حکمتیں بیان فرمائی ہیں۔ جن میں سے کچھ تحریر کی جاتی ہیں۔

1= پیٹ بھرنے سے نفس قوی ہوتا ہے اور خالی رہنے سے روح قوی ہوتی ہے۔ گویا کہ نفس اور روح انسانی زندگی کے دو پہیے ہیں۔ اس لیے کچھ دن نفس کو غذا دو اور کچھ دن روح کو۔

2= روزہ باطنی امراض کا علاج ہے۔

3= روزے سے فقیر اور فاقہ کی قدر معلوم ہوتی ہے اور فقراء کی امداد کو دل چاہتا ہے۔

4= روزے سے رب کی ملکیت اور اپنی بندگی کا احساس ہوتا ہے کہ گھر میں سب کچھ ہے۔ لیکن رب نے روک دیا ہے تو کچھ استعمال نہیں کر

سکتے۔

5= روزے سے بھوک برداشت کرنے کی عادت پڑتی ہے۔ کہ کبھی فاقہ درپیش آجاوے تو روزہ دار صبر کر سکے۔

6= روح جسم میں آنے سے پہلے غذا سے محفوظ تھی اب اسے غذا کی حاجت ہوئی اس لیے اسے تھوڑی دیر کے لیے بھوکا رکھو تاکہ اسے اپنی پہلی حالت یاد رہے اور گناہ سے باز رہے۔

7= تمام عبادات میں اطاعت کا غلبہ ہے روزے میں عشق کا۔

8= دیگر عبادات خاص حالات میں رہتی ہیں مگر روزہ ہر حالت میں مومن کے ساتھ رہتا ہے۔ کیونکہ جاگتے سوتے کاروبار کرتے۔ ہر حال میں روزہ منہ میں ہے۔

9= روزہ شکم سیری کی زکوٰۃ ہے۔

10= دیگر عبادات شکر ہیں اور روزہ صبر اللہ تعالیٰ صابروں کے ساتھ ہے۔

اے میرے عزیز! ماہ رمضان کو غنیمت جان کر سوقع تیرے ہاتھ آیا ہے اسکو ضائع مت کر شاید کے یہ تیری زندگی کی بہاروں میں آخری موقع ہو اور پھر تیری زندگی میں اس کا گزر نہ ہو اور تو دنیائے فانی کی حسرتوں اور رنگ رلیوں میں مشغول رہ کر اس دنیا سے کوچ کر جائے۔ اور خدا کے حضور بغیر توبہ کیے پیش ہو کر شرمندگی اٹھانا پڑے۔ دن کے

اجالوں میں رات کی تاریکیوں میں ' ظاہر میں باطن میں ' قول و فعل میں ' آنکھ اور کان سے ' زبان ہاتھ اور پاؤں سے بھولے میں گناہ کرنے والے رمضان کے روزے رکھ اور اللہ تعالیٰ سے معافی مانگ تاکہ اللہ تعالیٰ تجھے معاف فرمائے اور تو اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں سرخرو ہو کر پیش ہو سکے۔

اے میرے عزیز! اگر تو چاہتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اور اس کے محبوب کا سچا غلام بنے تو ماہ رمضان کے روزے رکھ 'صحابہ کی اتباع کر جنہوں نے جنگ کے دوران بھی ماہ رمضان کے روزے رکھے۔ جو کہ کردار کے غازی تھے۔ عشق رسول ﷺ کے متوالے تھے۔ عشق رسول ﷺ اور اللہ تعالیٰ کی راہ میں گھر بار لٹانا جانتے تھے۔ تو بھی ان کے نقش قدم پر چل کر دیکھ خداوند تجھ پر رحمت کے خزانے لٹا دے گا۔ بخشش کی حد کر دے گا۔ دنیا سے بے نیاز کر دے گا۔ ابدی حیاتی عطا کر دے گا۔ ہر کسی کو تیرا بنا دے گا۔ اور سب سے اونچا کر دے گا۔ اس لیے میرے عزیز ان کی اتباع کر اور ماہ رمضان کے روزے رکھ اگر تیرا دامن عمل سے خالی ہو گا تو غیروں کو کس طرح روزے کا درس دے گا۔ تو چند گھنٹوں کی بھوک اور پیاس سے جی چراتا ہے اور روزہ نہیں رکھتا۔ اے روزہ نہ رکھنے والے خدا سے شرم کر۔ گھروں میں آرام خانوں میں ' بازاروں میں کوئی جگہ ایسی نہیں جہاں تو چھپ کر کھاتا پیتا

ہے اور وہ تجھے نہیں دیکھتا۔ خدا سے ڈر اور پکا مومن بن جا اور ماہ رمضان کے روزے رکھ پھر دیکھ اللہ تعالیٰ تجھے کیسی کیسی نعمتوں سے نوازتا ہے۔ تیرے رزق میں برکت ہو گی۔ تیری محبت میں اضافہ ہو گا۔ ظاہری طور پر تو نے تھوڑی سی مشقت اٹھائی ہے لیکن اللہ تعالیٰ اس کے بدلے میں تیری ساری مرادیں پوری کرے گا۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس ماہ رمضان کا احترام کرنے ' اس میں روزہ رکھنے ' تراویح پڑھنے اور تلاوت قرآن مجید صدق دل سے کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

(آمین)

آمدِ رمضان

آمدِ رمضان کی برکت دیکھئے
کھُل گئے درہائے جنّت دیکھئے

ہر طرف یادِ خُدا کی دھُوم ہے
آ گئی افضلِ عبادت دیکھئے

خُود بخود آغوش میں لیتے ہیں
بڑھ کے آئی حق کی رحمت دیکھئے

نوُر کی بارش دِل پہ صائم ہو
حضرتِ انسان کی قسمت دیکھئے

ایک نیکی کے ملیں ستّر ثواب
ماہِ رمضان کی سخاوت دیکھئے

روزہ داروں کے مکاں پر روز و شب
جھُومتا ہے ابرِ رحمت دیکھئے

اِک زمانہ بن گیا پرہیزگار
ماہِ رمضان کی کرامت دیکھئے

اللہ اللہ آجکل حضرت سمیعؔ
حق کی بندوں پر عنایت دیکھئے